

# مارچ 2022 کاشتکاروں کی آمدنی دوگنا کرنے کے مقصد سے زراعت اور کاشتکاروں کی بہبود کی جانب سے کمیٹی کی تشکیل

Posted On: 08 FEB 2017 2:05PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 08 فروری، زراعت اور کاشتکاروں کی بہبود کے وزیر مملکت جناب پرشوتم روپالا نے لوک سبھا میں آج ایک سوال کے تحریری جواب میں بتایا ہے کہ بڑے نوٹوں کا چلن بند کرنے کے بعد فارمنگ کے شعبے پر پڑنے والے اثرات کو سمجھنے کے لئے زرعی تحقیق کی بھارتی کونسل (آئی سی اے آر) زرعی اقتصادیات کے قومی ادارے اور پالیسی تحقیق (این آئی اے پی) نے دہلی اور اس کے گرد و نواح کے چند گاؤں کے کاشتکاروں کا ایک مختصر سروے کیا تھا۔ یہ سروے ”میرا گاؤں میرا گورو“ (ایم جی ایم جی) پہل قدمی کے تحت انجام دیا گیا تھا۔ اس سروے سے نوٹ بندی کے بعد مرتب ہونے والے اثرات کے سلسلے میں کوئی اہم برعکس اثرات کا تعین نہیں کیا جاسکا۔ اثرات کا تجزیہ ان پٹ کی دستیابی، منڈیوں میں زرعی پیداوار کی آمد اور ربیع کے سیزن کے دوران بوئی جانے والی فصلوں کے پس منظر میں کیا گیا تھا۔ ابتدائی رپورٹوں کے مطابق جو ریاستوں سے حاصل ہوئی ہیں، ربیع کی فصل کے دوران 27 جنوری 2017 تک مجموعی طور پر 637.34 لاکھ ہیکٹر آراضی پر بوائی کی جاچکی ہے جبکہ 2016 میں اس مدت کے دوران 600.02 لاکھ ہیکٹر زمین پر بوائی کی گئی تھی۔ جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ نوٹ بندی کے بعد ربیع کی بوائی پر کوئی اہم برعکس اثر مرتب نہیں ہوا۔

مارچ 2022 تک کاشتکاروں کی آمدنی کو دوگنا کردینے کے نشانے کے حصول کے لئے زراعت، امداد باہمی اور کاشتکاروں کی فلاح و بہبود سے متعلق محکمے نے ایڈیشنل سکرپٹری کی قیادت میں ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔ یہ کمیٹی زرعی مزدوروں اور کاشتکاروں کی موجودہ آمدنی کا مطالعہ کرے گی، رواں آمدنی کی سطح کو بڑھانے کے اقدامات پر غور کرے گی۔ 2021-22 تک کاشتکاروں/زرعی مزدوروں کی آمدنی کو کس طرح سے دوگنا کیا جاسکتا ہے اور درکار شرح اضافہ کیسے دوگنی کی جاسکتی ہے، ان پہلوؤں کا جائزہ لے گی اور اس سلسلے میں تمام تر مختلف اقسام کی حکمت عملیوں کی سفارش کرے گی۔

کمیٹی نے اب تک اپنی پانچ میٹنگیں کی ہیں جن کا مقصد یہ ہے کہ اس سلسلے میں ایک معقول حکمت عملی وضع کی جاسکے۔

08.02.17  
(م ن - ن ر)  
U-  
418

Word: 449

